از عدالتِ عظمیٰ

پریتی سنگھ

بنام

سندیپ سنگھ ودیگراں

تاریخ فیصلہ: اپریل 25، 1995

[کے راموسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان۔]

ہندو میرج ایکٹ 1955: دفعہ 13 (بی) (1) اور (2)

باہمی رضامندی سے طلاق-کے لیے درخواست-عدالت کی ہدایات۔

عدالت کے ایک حکم کے مطابق، اپیل کنندہ اور مدعا علیہ نے باہمی طلاق کے لیے درخواست دائر کی جس کے نتیجے میں فریقین کے درمیان شادی ختم ہو گئی، اور مدعا علیہ نے درخواست گزار کو 1.5 لاکھ روپے ادا کیے تھے۔

درخواست کو نمٹاتے ہوئے اس عدالت نے ہدایت کی:

1. سمجھوتے کے قیود سے کسی بھی عدالت میں یا کسی اتھارٹی کے سامنے کسی بھی فریق کی طرف سے شروع کی گئی تمام کارروائیاں واپس لے لی جاتی ہیں اور خارج کر دی جاتی ہیں۔

2. مدعا علیہ کی طرف سے اپنی بیٹی کے نام پر جمع کردہ 1.25 لاکھ روپے اور 30,000 روپے کی رقم اس وقت تک اس کے نام پر رہے گی جب تک کہ وہ اکثریت حاصل نہ کر لے۔

3. مدعا علیہ درخواست گزار کو یونس اینڈ گروتھ، 1990 (II) (مجموعی گروتھ) کے ساتھ سات سالہ ماہانہ آمدنی یونٹ کے 2000 یونٹ حوالے کرے گا جس کی قیمت 31 دسمبر 1990 کو جمع کردہ 20,000 روپے تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

4. مدعاعلیہ اپنی بیٹی کے نام پر 32,000 روپے کے ٹرم ڈپازٹ پر جمع ہونے والی سود کی رقم مزید جمع کرے گا اور اس کی رسید درخواست گزار کے حوالے کرے گا۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: منتقلی پٹیشن (فوجداری) نمبر 43، سال 1992 میں فوجداری ایم پی نمبر 92/1207۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 139 اے (2) کے تحت۔)

درخواست گزار کے لیے ایس ایس جوہر۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی گوبردھن اور مس میناکشی اروڑا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا؛

ہندو میرج ایکٹ، 1956 کی دفعہ 13 (بی) (1) اور (2) کے تحت دونوں فریقوں کی طرف سے باضابطہ طور پر دستخط شدہ باہمی رضامندی سے طلاق کی ڈگری کے لیے درخواست ریکارڈ پر لی جاتی ہے۔

21 اکتوبر 1994 کے حکم کے ذریعے اس عدالت کی ہدایات کے مطابق فریقین نے باہمی طلاق کے لیے درخواست دائر کی ہے۔ حکم کے قیود سے، درخواست گزار اور مدعاعلیہ کی شادی تحلیل ہو جاتی ہے اور طلاق آج سے نافذ ہو جاتی ہے۔ سمجھوتے کے قیود سے کسی بھی عدالت میں یا کسی اتھارٹی کے سامنے کسی بھی فریق کی طرف سے شروع کی گئی تمام کارروائیاں واپس لے لی جاتی ہیں اور خارج کر دی جاتی ہیں۔

اس عدالت کی طرف سے پہلے قیود کیے گئے حکم کے مطابق مدعاعلیہ کی طرف سے بیٹی اپروا کے نام پر 30,000 روپے کے علاوہ 1.25 لاکھ روپے کی رقم جمع کرائی گئی تھی۔ مذکورہ رقم نابالغ کے نام پر تب تک رہے گی جب تک کہ وہ اکثریت حاصل نہ کر لے۔ مدعاعلیہ نے درخواست گزار کو 1.5 لاکھ روپے بھی ادا کیے ہیں۔

یہ ہمارے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ مدعاعلیہ نے درخواست گزار کو یونس اینڈ گروتھ، 1990 (II) (مجموعی گروتھ) کے ساتھ سات سالہ ماہانہ آمدنی یونٹ کے 2000 یونٹ نہیں دیے تھے جن کی مالیت 31 دسمبر 1990 کو جمع کردہ 20,000 روپے تھی جو 16 دسمبر 1997 کو پختہ ہو گی۔ جب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ مدعاعلیہ نے اپنی نابالغ بیٹی کے نام پر جمع کردہ 32,000 روپے کی رقم کے لیے 'ٹرم ڈپازٹ رسید نمبر 555924' مورخہ 17.11.1994 حوالے کیا ہے، جو کہ ایف ڈی آر نمبر 555924 میں نابالغ کے نام پر رکھے گئے فکسڈ ڈپازٹ کی نمائندگی کرے گا، اس پر جمع ہونے والا سود مدعاعلیہ کی طرف سے جمع کردہ 32,000 روپے کی رقم میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ مدعاعلیہ کے معروف وکیل نے بار بھر میں منصفانہ طور پر اتفاق کیا کہ اس کا مؤکل مذکورہ یونٹس دے گا اور فکسڈ ڈپازٹ کے سود کی رقم نابالغ کے نام پر جمع کرے گا اور اس کی فکسڈ ڈپازٹ کی رسید درخواست گزار کے وکیل کے حوالے کرے گا۔ مدعاعلیہ کے وکیل نے اسے درخواست گزار کے وکیل کے حوالے کرنے اور آج سے چھ ماہ کے اندر حوالے کرنے کی رسید حاصل کرنے کا عہد کیا ہے۔

درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ فریقین کے درمیان تنازعات اب مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document